بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ
عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۲۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم بدھ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۰/۲۵ | ۶ جمادی الاولیٰ ۱۳۹۱ھ ۳۰ احسان ۱۳۵۰ ہش ۳۰ جون ۱۹۷۱ء | نمبر ۱۴۹

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

دوسروں کے ساتھ بہترین ہمدردی یہ ہے کہ اُن کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور دُعا کی جائے

اس ہمدردی کا فیض بہت ہی وسیع ہے اس کے لئے نہ مال کی ضرورت ہے اور نہ طاقت و قوت کی حاجت

"یاد رکھو ہمدردی تین قسم کی ہوتی ہے اوّل جسمانی، دوم مالی، تیسری قسم ہمدردی کی دعا ہے جس میں نہ صرفِ زر ہوتا ہے اور نہ زور لگانا پڑتا ہے اور اس کا فیض بہت ہی وسیع ہے کیونکہ جسمانی ہمدردی تو اس صورت میں ہی انسان کر سکتا ہے جب کہ اس میں طاقت بھی ہو مثلاً ایک ناتواں مجروح مسکین اگر کہیں پڑا تڑپتا ہو تو کوئی شخص جس میں خود طاقت اور توانائی نہیں ہے کب اس کو اٹھا کر مدد دے سکتا ہے۔ اسی طرح پر اگر کوئی بیکس و بےبس بے سروسامان انسان بھوک سے پریشان ہو، تو جب تک مال نہ ہو اس کی ہمدردی کیونکر ہوگی۔ مگر دعا کے ساتھ ہمدردی ایک ایسی ہمدردی ہے کہ نہ اس کے واسطے کسی مال کی ضرورت ہے اور نہ کسی طاقت کی حاجت بلکہ جب تک انسان انسان ہے وہ دوسرے کے لئے دُعا کر سکتا ہے اور اس کو فائدہ پہنچا سکتا ہے اس ہمدردی کا فیض بہت وسیع ہے اور اگر اس ہمدردی سے کام نہ لے تو سمجھو بہت ہی بڑا بدنصیب ہے میں نے کہا ہے کہ مالی اور جسمانی ہمدردی میں انسان مجبور ہوتا ہے مگر دعا کے ساتھ ہمدردی میں مجبور نہیں ہوتا۔ میرا تو یہ مذہب ہے کہ دعا میں دشمنوں کو بھی باہر نہ رکھے جس قدر دُعا وسیع ہوگی اسی قدر فائدہ دعا کرنے والے کو ہوگا۔ اور دُعا میں جس قدر بخل کرے گا اُسی قدر اللہ تعالیٰ کے قرب سے دُور ہوتا جاوے گا اور اصل تو یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کے عطیہ کو جو بہت ہی وسیع ہے جو شخص محدود کرتا ہے اس کا ایمان بھی کمزور ہے۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۷۳)

"دوسروں کے لئے دعا کرنے میں ایک عظیم الشان فائدہ یہ بھی ہے کہ عمر دراز ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں یہ وعدہ کیا ہے کہ جو لوگ دوسروں کو نفع پہنچاتے ہیں اور مفید وجود ہوتے ہیں ان کی عمر دراز ہوتی ہے جیسا کہ فرمایا اَمَّا مَا یَنْفَعُ النَّاسَ فَیَمْکُثُ فِی الْاَرْضِ اور دوسری قسم کی ہمدردیاں چونکہ محدود ہیں اس لئے خصوصیت کے ساتھ جو خیر جاری کی جا سکتی ہے وہ یہی دعا کی خیر ہے جب کہ خیر کا نفع کثرت سے ہے اس آیت کا فائدہ ہم سب سے زیادہ دُعا کے ساتھ اٹھا سکتے ہیں۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۲۲۶-۲۲۷)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۹ احسان۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق گھوڑا گلی (مری ہلز) سے محترم صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب ۲۸ احسان کی رپورٹ میں تحریر فرماتے ہیں:۔

حضور کو کبھی کبھی دوران سر کی تکلیف ہو جاتی ہے ویسے عام صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔ احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ ۲۹ احسان۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی ۲۷ احسان کو لاہور سے بخیریت واپس تشریف لے آئی ہیں آج صبح کی اطلاع کے مطابق گرمی کی وجہ سے آپ کی طبیعت کچھ ناساز ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ کو کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آپ نے تحریر فرمایا ہے کہ

"ڈاک بہت اکٹھی ہو گئی ہے طبیعت بھی خراب ہے اس لئے جواب نہیں دے سکتی نہ ہی جواب لکھوا سکتی ہوں۔ مگر سب بہن بھائیوں کے لئے برابر دعا کرتی ہوں میری پریشانیوں کے دُور ہونے کے لئے بھی سب بہن بھائی دعا فرمائیں"

محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب کی صحت کے متعلق راولپنڈی سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ یرقان کی تکلیف آہستہ آہستہ کم ہو رہی ہے مگر بخار بدستور ہے ٹیسٹوں کے نتائج ابھی نہیں ملے ان کے ملنے پر ہی بیماری کی صحیح تشخیص اور علاج تجویز ہو سکے گا۔ احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

انڈونیشیا کے ایک مخلص اور سرگرم احمدی کی وفات

یہ خبر نہایت افسوس کے ساتھ سنی جائے گی کہ جماعت احمدیہ انڈونیشیا کے ایک سرگرم اور مخلص احمدی دوست مکرم راڈن یوسف احمدی صاحب مورخہ ۱۴ جون ۱۹۷۱ء کو بعارضہ قلب اکسٹھ سال کی عمر میں وفات پا گئے اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مرحوم ۱۹۳۷ء میں انڈونیشیا کے سب سے پہلے مشنری انچارج مکرم محترم مولانا رحمت علی صاحب رضی اللہ عنہ کے ذریعہ سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ آپ جماعت احمدیہ بوگر (انڈونیشیا) کے ایک عرصہ تک پریذیڈنٹ رہے۔

وفات سے قبل تمام جماعت ہائے احمدیہ انڈونیشیا کے سیکرٹری مال و سیکرٹری تحریکِ جدید کے طور پر خدمت دین بجا لا رہے تھے۔ آپ احمدیہ پرنٹنگ پریس کے بھی انچارج تھے۔

مرحوم نے اپنی یادگار اہلیہ دو لڑکے اور پانچ لڑکیاں چھوڑی ہیں۔ آپ کا ایک لڑکا منیر الاسلام یوسف جامعہ احمدیہ ربوہ میں زیر تعلیم ہے۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے قرب میں اور اپنی رضا کی جنتوں میں بلند مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔

مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
۳۰ر احسان ۱۳۵۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

راستہ میں حائل سب سے بڑی چٹان

ادارہ "اردو دائرۃ المعارف اسلامیہ" پنجاب یونیورسٹی کے صدر اور اورینٹل کالج لاہور کے سابق پرنسپل محترم ڈاکٹر سیّد عبداللہ نے ۲۴ر جون ۱۹۷۱ء کو میونسپل ڈگری کالج اوکاڑہ کے سالانہ جلسۂ تقسیم اسناد سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا

"یہ امر محتاجِ ثبوت نہیں کہ ہمارا زمانہ بڑا ہی پیچیدہ اور نازک زمانہ ہے۔ زندگی یوں بھی جوئے شیر و تیشہ و سنگِ گراں ہے مگر ہمارے دور نے ایسے ایسے سنگِ گراں ہمارے سامنے کھڑے کر رکھے ہیں کہ کاٹنے کے لئے اب تیشہ بھی ایک ناقص اوزار ہے۔ سب سے بڑی چٹان جو ہمارے راستے میں کھڑی ہے وہ ہماری بے یقینی ہے۔ ہمیں خدا پر، خود پر اور اپنے مقصد پر یقین نہیں رہا۔ اِس بے یقینی نے فرد کے لئے ایک جنگ کی صورت حال پیدا کر دی ہے ہم معاشرہ سے بھی برسرِ جنگ ہیں۔ اور اپنے آپ سے بھی۔ ہمارے اندر ایک عظیم جدل برپا ہے اور یہ ایک ایسا محاربہ ہے جس کا مقابلہ کرنے کے لئے ہمارے پاس کوئی ہتھیار موجود نہیں۔

اِس دائمی جنگ کا نتیجہ بے اعتمادی ہے... ہم میں سے کسی کو بھی یہ معلوم نہیں کہ جب نفس کے اندر اور باہر یہ جنگِ مغلوبہ چھڑ جائے تو کیا کرنا چاہیئے۔ نتیجہ یہ ہے کہ معاشرہ آپس میں گتھم گتھا ہو رہا ہے اور بقائے باہمی کے بجائے فنائے باہمی کا سلسلہ شروع ہے۔"

(روزنامہ مشرق لاہور ۲۷ جون ۱۹۷۱ء ص ۲)

محترم ڈاکٹر صاحب موصوف نے اپنے خطبہ اسناد میں مسلمانوں کی جس انفرادی اور اجتماعی ابتری اور افراتفری کی طرف اشارہ فرمایا ہے مسلمان دانشور اور اسلام کا درد رکھنے والے دیگر نامور اصحاب گزشتہ ستر اسّی سال سے انکا نہایت دردانگیز پیرائے میں نقشہ کھینچتے چلے آ رہے ہیں۔ چونکہ ان اصحاب کی طرف سے ابتری اور افراتفری کو دُور کرنے کی کوئی قابل عمل اور انقلاب انگیز ہمہ گیر سکیم بروئے کار نہیں آئی ہے اس لئے راستہ میں حائل بے یقینی اور بے مقصدیت کی سب سے بڑی چٹان اپنی جگہ جوں کی توں قائم ہے۔ نتیجۃً ابتری اور افراتفری کی کیفیت میں دن بدن اضافہ ہی ہوتا چلا آ رہا ہے۔ چنانچہ اس کا اعتراف، آئے دن تقریروں، بیانوں، مقالوں اور کتابوں وغیرہ میں اکثر ہوتا رہتا ہے مثال کے طور پر ماہنامہ "البلاغ" کراچی نے اپنے جون ۱۹۷۱ء کے شمارہ میں ہی لکھا ہے:-

"اس میں شک نہیں کہ ہم ایک ایسے زمانہ میں پیدا ہوئے ہیں جس میں چاروں طرف سے ہم پر فتنوں کی بارشیں ہو رہی ہیں۔ سیاست و معیشت سے لے کر انفرادی زندگی اور گھریلو ماحول تک ہر جگہ فساد برپا ہے مسلمان جہاں کہیں آباد ہیں یا غیروں کے جور و ستم کا شکار ہیں یا آپس کی پھوٹ میں مبتلا ہیں باطل کی قوتیں انہیں ہر جگہ للکار رہی ہیں اور وہ اُن کے خوف و رعب سے دبتے اور پستے چلے جا رہے ہیں۔ اسلام جو ان تمام مصائب کا واحد علاج تھا عملی زندگی سے خارج ہو چکا ہے۔" (البلاغ جون ۷۱ء)

اسی بناء پر محترم لفٹننٹ کرنل خواجہ عبدالرشید صاحب نے حال ہی میں اپنے ایک فکرانگیز مقالہ میں فرمایا ہے:-

"آج ہماری قوم بھیڑوں کا انبوہ ہے انسانوں کی جماعت نہیں۔ ہماری تمام قوم اس وقت جھوٹ میں مبتلا ہے۔ یہ غیبت کی مرتکب ہے، یہ دھوکہ باز اور حرام خور ہے یہاں کوئی مسلمان موجود نہیں۔ سب جھوٹے اور سب مشرک ہیں اور جو کہتا ہے کہ میں ایسا نہیں ہوں وہ بھی جھوٹا ہے فاعتبروا یا اولی الابصار" (نوائے وقت ۱۶ مئی ۱۹۷۱ء)

اور ہفت روزہ "اہل حدیث" لاہور اس امر کو واضح کرتے ہوئے کہ اس زمانہ میں کرۂ ارض ایک ہمہ گیر فساد کی لپیٹ میں آیا ہوا ہے۔ رقم طراز ہے کہ:-

"احترام آدمیت اُٹھ چکا ہے۔ مذہبی اصول و ضوابط فراموش کر دیئے گئے ہیں اور (کرۂ ارض) اس وقت پوری طرح اس آیت کا مصداق بن کے رہ گیا ہے ظھر فساد فی البرّ والبحر بما کسبت ایدی النّاس۔ خشکی اور تری میں کوئی جائے امن باقی نہیں رہی۔ انسان کی بے راہ روی اور بد اعمالی نے دونوں کے سکون کو تہہ و بالا کر کے رکھ دیا ہے۔" (اہل حدیث ۴ر جون ۱۹۷۱ء)

جب خود امت مسلمہ کی راہ میں حائل بے یقینی اور بے مقصدیت کی مہیب چٹان کے باعث حالات یہاں تک پہنچ چکی ہے کہ بحر و بر میں فساد پھیلا ہوا ہے۔ اور انسان کے لئے کوئی جائے امن باقی نہیں رہی تو طبعاً سوال پیدا ہوتا ہے کہ وہ اُمّت جسے خدا تعالیٰ نے اپنے کلام پاک میں خیر اُمّۃ قرار دیا ہے اور جسے روئے زمین پر بسنے والے تمام دیگر انسانوں کی بہتری اور بھلائی کے لئے پیدا کیا ہے وہ کیوں بگڑ گئی اور کیوں ابتری اور افراتفری کا شکار ہو کر رہ گئی ہے؟ اس کا بگڑنا خود اس کے اپنے لئے خسارہ اور نقصان کا موجب نہیں ہے بلکہ تمام بنی نوع انسان کے لئے خسارہ اور نقصان کا موجب ہے کیونکہ خدا تعالیٰ نے اس کے ساتھ ہی تو نوع انسان کی بھلائی کو وابستہ ٹھہرایا ہے۔ جب وہ خود ہی بگڑ گئی تو پھر بحر و بر میں فساد کیوں رونما نہ ہو اور یہ کرۂ ارض تباہی کے کنارے کیوں نہ آ لگے۔ اس خیر امت کے زوال و اضمحلال اور خود اکثر افراد امت کے اپنے خیال کے بموجب تا حال اصلاح احوال کی صورت نہ پیدا ہونے پر دوسرا سوال ذہن میں یہ ابھرتا ہے کہ آخر اس اُمّت اور اس کی وساطت سے نوع انسان کی اصلاح کیونکر ہوگی؟ اگر خود اس میں اصلاح پذیر ہونے کی صلاحیت مفقود ہو چکی ہے جیسا کہ نظر آ رہا ہے کہ صورت حال کچھ ایسی ہی ہے تو کیا اُس خدا نے جس نے اس خیر امت کو ساری دُنیا کی بھلائی اور رہنمائی کے لئے پیدا کیا تھا اسے اس کے حال پر چھوڑ دیا ہے اور نعوذ باللہ وہ اِس سے اور باقی دنیا سے لاپرواہ ہو گیا ہے کہ یہ اسی طرح زوال پذیر ہوتی چلی جائے اور باقی دُنیا کو بھی اپنے ساتھ لے ڈوبے!

یہ دونوں سوال امت مسلمہ کی اصلاح اور اس کی وساطت سے باقی دنیا کی فلاح و نجاح کے تعلق میں بنیادی اہمیت کے حامل ہیں۔ ان کے جواب ہم انشاء اللہ آئندہ شمارہ میں عرض کریں گے۔ (باقی)

برکتوں سے معمور صبح

کون مسلمان ہوگا جس کی یہ خواہش نہ ہو کہ اس کی ہر صبح برکتوں سے معمور ہو اور وہ اس کے لئے نیکی بھلائی اور خوشی کا پیغام لائے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک طریق ایسا بیان فرمایا ہے جسے اختیار کر کے ہر مسلمان اپنی ہر صبح کو برکتوں سے معمور بنا سکتا ہے۔ اس طریق کی وضاحت کرتے ہوئے آپؐ نے فرمایا۔

"جب تو رات کو بستر پر لیٹنے لگے تو کہا کر

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْلَمْتُ نَفْسِیْ اِلَیْکَ وَوَجَّھْتُ وَجْھِیْ اِلَیْکَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْکَ وَاَلْجَأْتُ ظَھْرِیْ اِلَیْکَ رَغْبَۃً وَّرَھْبَۃً اِلَیْکَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْکَ اِلَّا اِلَیْکَ اٰمَنْتُ بِکِتَابِکَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ وَنَبِیِّکَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ

اے اللہ میں نے اپنی جان تیرے سپرد کی اور اپنا رخ تیری طرف متوجہ کیا اور میں نے اپنا معاملہ تیرے سپرد کیا اور میں نے تجھ کو اپنا پشت پناہ بنایا تیری طرف رغبت کرتے ہوئے اور تیرا خوف کرتے ہوئے تیرے سوا کہیں جائے پناہ اور جائے نجات نہیں۔ میں ایمان لایا ہوں اس کتاب پر جو تو نے اتاری اور اس نبی پر جسے تو نے بھیجا اگر یہ کلمات کہہ کر مر جائے گا تو دین اسلام پر مرے گا اور اگر تو صبح بخیر کرے گا تو تجھے بھلائی حاصل ہوگی۔" (بخاری و مسلم) (باقی ص ۵)

قیامت کے دن رسول اللہؐ کا قرب

قیامت کے دن جبکہ نفسا نفسی کا عالم ہوگا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے بعض لوگوں کو بشارت دی ہے کہ وہ آپؐ کے ساتھ ہوں گے اور انہیں آپؐ کا قرب حاصل ہوگا۔ اور بعض لوگوں کو خبردار فرمایا ہے کہ وہ آپؐ سے دُور رہیں گے اور انہیں آپؐ کا قرب ہرگز نصیب نہ ہوگا۔ قرب حاصل کرنے والے خوش نصیب اور قرب سے محروم کئے جانے والے بدنصیب کون ہوں گے! اس کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا

اِنَّ اَحَبَّکُمْ اِلَیَّ وَاَقْرَبَکُمْ مِنِّیْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ اَحَاسِنُکُمْ اَخْلَاقًا وَاِنَّ اَبْغَضَکُمْ اِلَیَّ وَاَبْعَدَکُمْ مِنِّیْ مَسَاوِیْکُمْ اَخْلَاقًا اَلثَّرْثَارُوْنَ الْمُتَشَدِّقُوْنَ الْمُتَفَیْھِقُوْنَ۔

یعنی قیامت کے دن بہت پیارے اور بہت نزدیک مجھ سے تم میں سے وہ لوگ ہوں گے جن کے اخلاق بہت اچھے ہیں اور قابل نفرت اور مجھ سے دُور رہنے کے سزاوار تم میں سے وہ لوگ ہیں جو بد اخلاق ہیں اور جو بہت سی طول طویل جھوٹی باتیں منہ پھٹ ہو کر غرور اور بناوٹ سے کرتے ہیں

اب ہر شخص بھی چاہتا ہے (اور کون ہے جس کی یہ خواہش نہ ہو) کہ قیامت کے دن اسے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا قرب حاصل ہو اس کے لئے ضروری اور لازمی ہے کہ وہ ہر قسم کی بد اخلاقی اور بالخصوص لمبی چوڑی جھوٹی باتیں بنانے، بناوٹ کے ساتھ (باقی ص)

79

سنہ ۱۹۷۰ء میں شائع ہونے والی احمدیہ کتب

ایک تاریخی جائزہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

از محترم شیخ محمد اسماعیل صاحب پانی پتی لاہور

(۴)

شانِ خاتم الانبیاءؐ

حضور خاتم المرسلین۔ رحمت للعالمین محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ارفع و اعلیٰ شان اور حضور علیہ السلام کے بلند درجات اور محامد کے متعلق حضور کے غلام حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے عربی۔ فارسی اردو نظم و نثر میں جو کچھ فرمایا ہے۔ اس کا بہت مختصر سا خلاصہ اس کتابچہ میں درج کیا گیا ہے۔ جو ناظم ارشاد وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ نے شائع کیا ہے۔

اس کتابچہ کی اشاعت سے مقصد یہ دکھانا ہے کہ بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کے نزدیک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام کیا ہے اور وہ کس قدر اپنے مقدس آقا کے عشق میں ڈوبے ہوئے تھے۔ کتابچہ کا سائز درسی اور صفحات ۵۲ ہیں۔

اسلام کا اقتصادی نظام

یہ وہ عظیم الشان اور بے نظیر لیکچر ہے جو حضرت خلیفۃ المسیح ثانی رضی اللہ عنہ نے ۲۶ر فروری ۱۹۴۵ء کو لاہور میں دیا۔ اس تقریر میں حضرت صاحب نے نہایت تفصیل کے ساتھ اسلام کے اقتصادی نظام کی برتری اور فوقیت اور موجودہ اشتراکیت اور نظام سرمایہ داری کے نقائص اور کمزوریاں ایسے عمدہ دلنشین پیرائے میں بیان کی ہیں کہ پڑھ کر آدمی حیران رہ جاتا ہے اور اسے بے اختیار اسبات کا قائل ہونا پڑتا ہے کہ حضرت امام جماعت احمدیہ مرزا بشیر الدین محمود احمدؓ جس موضوع پر بھی تقریر کرتے تھے وہ اپنی حیثیت میں بے نظیر ہوتی تھی اور انہیں قدرت نے عجیب و غریب لیاقتوں اور قابلیتوں سے نوازا تھا۔

اس اعلیٰ درجہ کی کتاب کے کئی ایڈیشن اس وقت تک شائع ہو چکے ہیں موجودہ اشاعت ۱۹۷۰ء میں ناظم ارشاد وقف جدید ربوہ نے فائدہ عوام کے لئے پیش کی ہے جو درسی سائز کے ۱۰۰ صفحات پر محیط ہے اور آجکل کے پُر آشوب زمانہ میں بڑے غور اور توجہ سے پڑھنے کے قابل ہے۔ کاغذ اور لکھائی چھپائی خاصی ہے

اشاعتِ اسلام کے دو نظریے

اسلام کی اشاعت کے متعلق دو نظریے ہیں ایک تو یہ کہ اسلام جبر اور زور سے پھیلا اور اس کی اشاعت تلوار کے ذریعہ سے ہوئی۔

دوسرا نظریہ یہ ہے کہ اسلام ہرگز تلوار کے ذریعہ سے نہیں پھیلا بلکہ تبلیغ محبت اور آشتی کے ذریعہ پھیلا ہے۔ اور دین کی اشاعت کے لئے تلوار اٹھانے کا ہرگز قرآن کریم میں کوئی حکم نہیں۔

ان دونوں نظریوں کا اس کتاب میں حضرت مرزا طاہر احمد صاحب ناظم ارشاد وقف جدید نے بڑی خوبی سے تجزیہ اور موازنہ کیا ہے اور محکم دلائل کے ساتھ اس بات کو ثابت کیا ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے محض دین کی اشاعت کے لئے نہ کبھی تلوار اٹھائی اور نہ تلوار اٹھانے کی اجازت دی۔ ساری کتاب کی عبارت دلنشین۔ دلچسپ اور مؤثر ہے ساری کتاب نہایت ہی خوشخط اور نفیس لکھی ہوئی ہے اور چھپائی بلاک کی ہے۔ ہر صفحہ خوشنما بیل سے مزین ہے صفحات ۱۶۲ ہیں کاغذ عمدہ سفید ہے۔ سائز درسی ہے اور تاریخ اشاعت ۹ر مارچ ۱۹۷۰ء ہے۔

یامین بک ڈپو ربوہ کی کتب

محمد یامین صاحب مرحوم قادیان اور ربوہ کے بہت سے قدیم تاجر کتب تھے جنہوں نے مختلف اوقات میں سلسلہ احمدیہ کی بہت سی کتب بار بار چھاپ کر بکثرت فروخت کیں ان کے انتقال کے بعد ان کے تجارتی کاروبار کو حافظ مبین الحق صاحب شمس نے سنبھالا ہے انہوں نے ۱۹۷۰ء میں جن پہلی کتابوں کے جدید ایڈیشن شائع کئے ان کی فہرست یہ ہے

۱۔ ادعیۃ القرآن۔ قرآن کی دعائیں مع ترجمہ
۲۔ ادعیۃ الرسولؐ۔ احادیث کی دعائیں مع ترجمہ
۳۔ چہل حدیث۔ مرتبہ حضرت میر محمد اسحٰق صاحبؓ مع ترجمہ
۴۔ ادعیۃ المسیح الموعود۔ حضرت مسیح موعودؑ کی اردو عربی دعاؤں کا مجموعہ مع ترجمہ
۵۔ علم طب مسیح موعودؑ۔ مختلف بیماریوں کے مختلف علاج اور نسخے جو حضرت مسیح موعودؑ علیہ السلام نے اپنی مختلف کتابوں میں درج فرمائے
۶۔ درثمین اردو۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اردو نظموں کا مجموعہ ہے
۷۔ نماز مترجم۔ پانچوں وقت کی نمازوں کے کلمات مع ترجمہ اور دوسری تمام نمازوں کی تفصیلات۔
۸۔ پنج ارکان اسلام۔ یعنی توحید و رسالت نماز۔ زکوٰۃ۔ حج اور رمضان کا بیان
۹۔ قبولیت دعا کے طریق۔ فرمودہ حضرت خلیفۃ ثانی رضی اللہ عنہ
۱۰۔ کلام محمود۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی نظموں کا مجموعہ۔
۱۱۔ وفاتِ مسیح۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی وفات کے مختصر دلائل
۱۲۔ احمدی جنتری ۱۹۷۰ء یہ جنتری ۱۹۱۰ء سے برابر ہر سال شائع ہو رہی ہے تاریخوں کے علاوہ بہت سے تبلیغی اور دینی معلومات پر مشتمل ہوتی ہے

البشریٰ للبائسین

(یعنی مایوس لوگوں کیلئے بشارت)

یہ سورۃ یٰسین کی تفسیر ہے جو سلسلہ کے نہایت فاضل بزرگ مولانا عبد اللطیف صاحب بہاولپوری فاضل دیوبند سابق پروفیسر جامعۃ المبشرین قادیان اور جامعہ احمدیہ ربوہ کی تالیف ہے۔ اور بیش بہا لطائف و معارف پر مشتمل ہے۔ اس میں بہت لطیف اور دلنشین عبارت کے ساتھ آپ نے ثابت کیا ہے کہ سورۃ یٰسین میں ۳۰ پیشگوئیاں بیان کی گئی ہیں۔ کتاب کی جامعیت کا اندازہ اس امر سے بخوبی لگایا جا سکتا ہے کہ اس کی فہرست مضامین بڑی تقطیع کے ساڑھے آٹھ صفحات میں آئی ہے کتاب ۳۲۵ صفحات پر ختم ہوتی ہے اور واقعی پڑھنے کی چیز ہے مولوی صاحب ان محترم بزرگوں میں سے ہیں جو نہایت خاموشی اور پورے خلوص کے ساتھ اسلام کی بیش بہا خدمت انجام دے رہے ہیں اور ان کی اس تفسیر سے یہ بات اچھی طرح ثابت ہو جاتی ہے کہ مولوی صاحب موصوف کس قدر دینی بصیرت اور علمی لیاقت کے مالک ہیں۔ کتاب مجلد ہے کاغذ سفید لگایا گیا ہے اور قیمت ۴ روپے ہے

مضامین لطیفہ

یہ مولانا عبد اللطیف صاحب بہاولپوری فاضل دیوبند کے ان نہایت دلچسپ اور مفید دینی مضامین کا مجموعہ ہے جو وقتاً فوقتاً سلسلہ کے جرائد میں چھپتے رہے اور اب کتابی شکل میں شائع ہوئے ہیں درسی سائز کے ۱۹۶ صفحے ہیں۔ کاغذ لکھائی چھپائی معمولی ہے مگر چونکہ مضامین نہایت عمدہ حقائق سے مملو اور بہت ایمان افروز ہیں۔ شروع کا مضمون خاص کر بہت دلچسپ ہے جس میں مولوی صاحب موصوف نے بیان کیا ہے کہ میں نے احمدیت کس طرح قبول کی؟ مجھے یہ تو حضرت مولوی صاحب محترم نے ۲۹ر دسمبر ۱۹۷۰ء کو مرحمت فرمائی تھی۔ اسلئے یہی خیال ہوتا ہے کہ اسی سنہ میں چھپی ہوگی۔ کتاب پر سنہ نہیں لکھا

دُرِّثمین

یہ منظوم کلام ان اردو اشعار کا مجموعہ ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی مختلف تصانیف میں تحریر فرمائے یا سلسلہ کے اخبارات میں شائع ہوئے۔ ان عجیب نظموں میں آپ کو خداوند کریم کی محبت، حضور خاتم النبیین محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے والہانہ عقیدت۔ قرآن کریم کی الفت اور اسلام کی صداقت کے ایسے پُر معارف نمونے ملیں گے جن کی تمام اردو لٹریچر میں کوئی دوسری نظیر موجود نہیں۔ تبلیغی لحاظ سے یہ کتاب ایک مختصر انسائیکلوپیڈیا ہے جس میں تمام غیر مسلموں کو بے نظیر دلائل کے ساتھ حق کا پیغام پہنچایا گیا ہے۔ علاوہ ازیں اخلاقی نصائح۔ دینی نکات اور پُر معارف اشعار کا بھی یہ کتاب ایک حسین گلدستہ ہے۔ احمدیہ لٹریچر میں جس کثرت کے ساتھ بار بار یہ کتاب چھپی ہے اتنی کوئی اور کتاب شائع نہیں ہوئی سینکڑوں ایڈیشن (اب تک اس کے چھپ چکے ہیں مگر جس عمدگی، جس نفاست اور جس دلکشی کے ساتھ ۱۹۶۳ء میں محترمی شیخ بشیر احمد صاحب ریٹائرڈ جج ہائی کورٹ لاہور نے اس کا شاندار ایڈیشن شائع کیا۔ ایسا آج تک کوئی اور ایڈیشن شائع نہیں ہوا جناب شیخ صاحب نے یہ کتاب زر کثیر خرچ کر کے پانچ ہزار کی تعداد میں انتہائی نفاست کے ساتھ شائع کی۔ دیدہ زیب کتابت۔ بلاک کی طباعت ہر صفحہ خوشنما بیل سے مزین عمدہ سفید کاغذ خوبصورت جلد۔ رنگین ڈسٹ کور غرض کتاب کو بہتر سے بہتر طور پر پیش کرنے میں شیخ صاحب نے کوئی کسر باقی نہیں چھوڑی۔ کتاب ہاتھوں ہاتھ نکل گئی اور اس کی مانگ ہنوز باقی تھی۔ اسلئے خاکسار راقم الحروف نے شیخ صاحب موصوف سے اجازت لیکر اس کا دوسرا ایڈیشن ماہ دسمبر ۱۹۷۰ء کو شائع کیا جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک نہایت ہی خوبصورت فوٹو کا اضافہ کیا اور کاغذ بھی پہلے ایڈیشن کی طرح بہت اچھا لگایا۔ چھپائی بھی نہایت روشن اور صاف ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیت کا پیغام

یہ نہایت اعلیٰ درجہ کا تبلیغی مضمون حضرت خلیفۃ المسیح ثانی رضی اللہ عنہ نے ۲۷ اکتوبر ۱۹۴۸ء کو تحریر فرمایا تھا اور اس وقت سے اب تک بیسیوں مرتبہ ہزارہا کی تعداد میں چھپ چکا ہے اور برابر چھپ رہا ہے۔ زیر نظر اشاعت فاروق احمد صاحب۔ پام ویو ۵ ڈیوس روڈ لاہور نے دسمبر ۱۹۷۰ء میں شائع کی جو ۴۸ صفحات پر محیط ہے اور بہت خوشخط، نفیس لکھائی چھپائی اور عمدہ کاغذ سے مزین ہے۔ غیر احمدی احباب میں احمدیت کی تبلیغ کرنے کے لئے یہ رسالہ بے انتہا مفید ہے۔ اس لئے چھپ کر بار بار شائع ہو رہا ہے اور سعید روحیں اس کے مندرجات کو مطالعہ کر کے حق اور صداقت کو قبول کر رہی ہیں۔

فاروق احمد صاحب نے کتاب کے اس ایڈیشن میں بطور ضمیمہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے فرمودہ وہ الہامات جو اپنی جماعت کی ترقی کے لئے آپ کو ہوئے شامل کر دیئے ہیں اور سرورق کے آخر پر دس شرائط بیعت بھی نہایت خوشخط لکھ دی ہیں۔ کاغذ بہت عمدہ سفید لگایا گیا ہے اور لکھائی چھپائی اتنی نمایاں اور روشن ہے کہ کمزور نظر والے احباب بھی آسانی سے پڑھ سکتے ہیں۔

اسلام کا وراثتی نظام

اسلام کا وراثتی نظام اور اس کی تفصیلات اور توضیحات پر یہ نہایت جامع اور مکمل کتاب پروفیسر عبدالرشید غنی ایم۔ ایس سی۔ لیکچرار تعلیم الاسلام کالج ربوہ کی تالیف ہے اور اسلامی قانونِ وراثت پر اب تک جس قدر کتابیں لکھی گئی ہیں۔ ان سب سے زیادہ بہتر اور مفصل ہے وراثت کے متعلق پروفیسر صاحب نے اس کتاب میں کوئی پہلو تشنہ نہیں چھوڑا اور وراثت کے ہر شعبے کے متعلق جو کچھ بیان کیا ہے وہ بڑی سنجیدگی اور متانت کے ساتھ بیان کیا ہے۔

اسلامی وراثت کا مسئلہ خاصا پیچیدہ اور مشکل ہے اور پھر قطعاً غیر دلچسپ۔ مگر پروفیسر صاحب نے اس عجیب کتاب میں وراثت کے ہر مسئلے کو بڑی خوبی اور نہایت عمدگی کے ساتھ پیش کیا۔ اور مسئلہ کے ہر پہلو پر دل نشین اور مدلل بحث کی ہے۔ وکیلوں، ججوں اور قاضیوں کے لئے تو اس کا مطالعہ ناگزیر ہے ہی مگر ہر مسلمان کو بھی اسے پڑھ کر اپنی معلومات میں اضافہ کرنا چاہیئے۔ فضل عمر فاؤنڈیشن نے اس کتاب پر مصنف کو ایک ہزار روپیہ انعام مرحمت فرما کر یہ بات واضح کر دی ہے کہ کتاب اپنے موضوع کے لحاظ سے نہایت عمدہ اور مفید ہے۔ کتاب کی جامعیت کا اندازہ اس سے لگایئے کہ یہ ۳۲۶ صفحات پر ختم ہوئی ہے اور ۲۷۶ عربی اردو اور انگریزی کی کتب سے مدد لے کر مرتب کی گئی ہے۔ کاغذ عمدہ۔ لکھائی چھپائی اچھی۔ سائز $\frac{22\times18}{8}$ اور قیمت سات روپے۔ جو اس محنت و کاوش کے مقابلہ میں کچھ بھی نہیں جو اس کتاب کے مرتب کرنے میں فاضل مؤلف کو اٹھانی پڑی۔ اگر اردو زبان میں اس موضوع پر ایک مکمل کتاب تیار ہو گئی۔ جس سے یقین ہے کہ ہزاروں ضرورت مند اصحاب فائدہ اٹھائیں گے۔ اس مسئلہ پر ایک تحقیقی اور تفصیلی کتاب کی ضرورت عرصہ سے محسوس ہو رہی تھی۔ بحمد للہ وہ اس کتاب کی اشاعت سے پوری ہو گئی۔ پروفیسر صاحب کی یہ علمی اور تحقیقی کتاب یقیناً اس قابل ہے کہ صدر پاکستان اس پر انہیں سب سے بڑا ادبی انعام دس ہزار روپیہ عطا فرمائیں اور کتاب پاکستان کی تمام لائبریریوں میں رکھی جائے۔ کیونکہ یہ کتاب ان تمام کتابوں کی خوبیوں کی جامع ہے جو انگریزی یا اردو میں اس موضوع پر اب تک لکھی گئی ہیں۔ مشہور و معروف قانون دان اور بین الاقوامی شہرت کے مالک چوہدری سر ظفر اللہ خان صدر عالمی عدالت ہیگ اور فاضل جلیل جناب شیخ بشیر احمد ریٹائرڈ جج ہائی کورٹ لاہور نے اس کتاب پر نہایت اعلیٰ تبصرے کئے ہیں جن سے ثابت ہو جاتا ہے کہ کتاب اپنے موضوع کے لحاظ سے نہایت شاندار ہے۔

ضرورتِ نبوت

یہ کتابچہ حافظ قاری فتح محمد صاحب کا تالیف کردہ ہے۔ سائز ددسی ہے کاغذ عام سا لگایا گیا ہے مگر لکھائی چھپائی دونوں بہت ناقص ہیں۔ صفحات ۹۶ ہیں یہ رسالہ ایک مولوی صاحب کے جواب میں ہے جس میں قرآن مجید میں جہاں جہاں لفظ مع آیا ہے اس کی تشریح اور تفصیل درج کی گئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ لفظ مع کے حقیقی معنی کیا ہیں جیسے آیت من یطع اللّٰہ والرسول فاولٰئک مع الذین انعم اللّٰہ علیہم میں لفظ مع آیا ہے۔

مقبول نماز

یہ کتاب بھی حافظ قاری فتح صاحب کی تالیف ہے اور ان کی کتاب "مکمل نماز" کا خلاصہ ہے۔ صفحات ۷۲ ہیں۔ سائز ددسی کا ہے۔ کاغذ نیوز پرنٹ ہے اور لکھائی چھپائی بہت معمولی ہے۔

(باقی)

محمد یونس حامی صاحب مرحوم

مکرم انیس احمد خان صاحب لاہور

محترم محمد یونس حامی مرحوم کو کراچی میں سکوٹر سے گرنے کی وجہ سے سر میں شدید ضربات آئیں۔ چند دن ہسپتال میں زیر علاج رہنے کے بعد منشاء الٰہی کے مطابق مورخہ ۲ر ۸ کو مولائے حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

مرحوم محترم حکیم کرم الٰہی صاحب آف کوئٹہ کے چھوٹے صاحبزادے اور محترم جناب فضل الٰہی خان صاحب درویش آف قادیان کے چھوٹے بھائی تھے۔ وفات کے وقت آپ کی عمر ۳۰ اور ۴۰ سال کے درمیان تھی

خاکسار کی ملاقات شروع میں مرحوم سے غالباً ۱۹۶۲ء میں مغل پورہ گنج میں ہوئی تھی۔ جب کہ آپ کچھ عرصہ پہلے لاہور میں آ کر رہائش پذیر ہوئے تھے جس محلہ میں خاکسار کی رہائش تھی۔ اسی محلہ میں محترم حامی صاحب مرحوم نے بھی مکان کرایہ پر لیا اور تقریباً ۵، ۶ سال اسی مکان میں مقیم رہے۔ مرحوم نہایت ہی مخلص، فدائی اور غیرت رکھنے والے احمدی تھے۔ بلند اخلاقی کے باعث مرحوم بہت ہر دلعزیز تھے آپ کی گفتگو میں بڑا وقار تھا۔ دوستوں کے ساتھ نہایت وفاداری اور پیار سے پیش آتے تھے ان کی زندگی کے بہت سے ایسے واقعات ہیں جو یاد رکھنے کے قابل ہیں اور ان سے اچھے تاثرات پیدا ہوتے ہیں۔ آپ نے کبھی بے جا سختی سے کام نہیں لیا تھا۔

مرحوم نے لاہور میں منشی فاضل ایف اے اور بی اے کے امتحانات نمایاں پوزیشن میں پاس کئے۔ نہایت ہی محنت اور خوش اسلوبی سے اپنے فرائض سرانجام دینا ان کا اصول تھا۔ خلفاء سلسلہ کے ساتھ آپ کو بہت انس تھی سلسلہ کے بزرگوں اور خادموں کو نہایت خندہ پیشانی اور اخلاق سے ملتے تھے۔ عموماً جلسہ سالانہ پر جایا کرتے تھے۔

تابوت کراچی سے ربوہ لایا گیا۔ نماز جنازہ کے بعد آپ قطعہ شہداء میں مدفون ہوئے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے آمین

آپ کا نام انصار اللہ کیوں رکھا گیا ہے؟

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

"آج انصار اللہ کے سالانہ اجتماع کی تقریب ہے۔ اس موقعہ پر آپ سے دو باتیں کہنی چاہتا ہوں۔ ایک تو اس بارہ میں آپ سے خطاب کرنا چاہتا ہوں کہ آپ اپنے فرائض کی طرف توجہ دیں۔ آپ کا نام انصار اللہ سوچ سمجھ کر رکھا گیا ہے ... یہ اس عمر میں انسان اپنے کاموں میں استحکام پیدا کر لیتا ہے ...... پس آپ کا نام انصار اللہ اس لئے رکھا گیا ہے کہ جہاں تک ہو سکے آپ دین کی خدمت کی طرف توجہ کریں۔"

ہمارے انصار اللہ بھائیوں کو چاہیئے کہ سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ کے مذکورہ بالا ارشاد کے پیش نظر تحریک جدید کے ذریعہ اشاعت اسلام غیر ممالک کے عظیم الشان کام میں زیادہ سے زیادہ حصہ لیں۔

(قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

اعلان دار القضاء

محترمہ ارشاد بیگم صاحبہ معرفت مکرم حکیم محمد اسلم صاحب فاروقی کوارٹر ۶۵ تحریک جدید ربوہ نے درخواست دی ہے کہ ان کے خاوند مکرم بشیر احمد صاحب ہاشمی کا انتقال ہو چکا ہے مرحوم کے نام قطعہ نمبر ۹ رقبہ دس مرلے واقع دار العلوم غربی الاٹ ہے۔ مذکورہ قطعہ اب میرے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔ میرے علاوہ مرحوم کے مندرجہ ذیل وارثان ہیں انکو قطعہ مذکورہ میرے نام منتقل ہونے پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ (۱) ضیاء الظفر (۲) صباء الشمس (۳) تنویر احمد (۴) ظہیر احمد پسران بشیر احمد ہاشمی مرحوم۔ اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تین یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دار القضاء)

ماہ بماہ لازمی چندہ جات کی ادائیگی فرما کر عنداللہ ماجور ہوں (نظارت بیت المال آمد ربوہ)

COMPETITIVE PRICES ! 80 PROMPT SHIPMENT !

Importers : ENQUIRIES ARE SOLICITED FROM BONA-FIDE IMPORTERS ALL OVER THE WORLD FOR IRON AND STEEL, NON-FERROUS METALS, MACHINERY AND TOOLS/WORKSHOPS AND LABORATORY EQUIPMENT, ROAD BUILDING MACHINERY, WOOD WORKING MACHINERY, CONTRACTORS PLANT AND REQUISITES, BUILDING HARDWARE, SCREWS, BOLTS AND NAILS, ELECTRICAL EQUIPMENT AND ACCESSORIES, HEATING AND VENTILATION, DOMESTIC APPLIANCES, FIRE FIGHTING AND SAFETY EQUIPMENT, PAINTS AND DECORATORS SUNDRIES, GAS AND PARAFFIN APPLIANCES, ETC., ETC., COMPLETE INDUSTRIAL UNITS WITH TECHNICAL KNOW HOW, INDUSTRIAL ARTS VOCATIONAL AND EDUCATIONAL MATERIALS AND ALL GOODS, OTHER THAN THOSE SHOWN IN THIS LIST ARE WELCOME.

AHMAD'S SERVICES LIMITED
9-BATH ROAD, LONDON W4 1LJ

INLAND TELEGRAMS AND OVERSEAS CABLES :
AEISELL LONDON W4

TELEPHONE : 01-994 7479
01-994 7758 01-995 2920

Digitized by Khilafat Library Rabwah

برکتوں سے معمور صبح بقیہ صہ ۲

ایک اور روایت میں ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تو اپنی خواب گاہ پر آئے تو وضو کر جیسا تو نماز کے لئے کرتا ہے اور پھر دائیں پہلو پر لیٹ جا۔ اور یہ کلمات کہہ (یعنی مذکورہ بالا دعائیہ کلمات)

الغرض یہ ایک بہت بابرکت دعا ہے جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ہمیں سکھائی ہے اور جب حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے طریق کے مطابق مانگ کر ہم اپنی ہر صبح کو برکتوں سے معمور بنا سکتے ہیں اور اللہ تعالےٰ سے اپنے لئے نیکی بھلائی اور خوشی کی امید رکھ سکتے ہیں۔

قیامت کے دن رسول اللہ کا قرب

(بقیہ صہ ۲)

کلام کرنے اور تکبر کے رنگ میں ہم کلام ہونے سے بکلی مجتنب رہتے ہوئے اپنے آپ کو اخلاق حسنہ سے متصف کرے کوئی بد خلقی اس میں نہ پائی جائے اور ہر اچھا خلق اس میں بدرجہ اولیٰ موجود ہو۔ اللہ تعالےٰ ہم میں سے ہر ایک کو ان خوش نصیبوں میں شامل فرمائے جن کے لئے قیامت کے دن آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا قرب نصیب ہونا مقدر ہے۔ آمین۔

قائدین اضلاع توجہ فرمائیں

تمام قائدین اضلاع سے درخواست ہے کہ وہ اپنے اپنے ضلع کی مجالس کا جائزہ لیں اور جن مجالس کے بجٹ ابھی تک مرکز میں نہیں بھجوائے گئے ان کے بجٹ اپنی نگرانی میں تیار کرا کر مرکز کو ارسال فرمائیں۔ اس کام میں اب مزید تاخیر نہیں ہونی چاہیئے (مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع

۸-۹-۱۰ اخاء/اکتوبر

بروز جمعہ ۔ ہفتہ ۔ اتوار منعقد ہوگا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کے لئے ۸-۹-۱۰ اخاء (اکتوبر) بروز جمعہ ہفتہ اتوار کی تاریخیں منظور فرمائی ہیں۔ لہٰذا تمام قائدین اضلاع و مقامی ابھی سے یہ کوشش شروع کر دیں کہ ہر مجلس کے زیادہ سے زیادہ خدام اس بابرکت اجتماع میں شامل ہو کر مستفیض ہوں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست دعا

میری بیٹی عزیزہ حنا حمید عمر ڈیڑھ سال جل گئی ہے بدن کا دایاں حصہ سارا جل گیا ہے بوجہ جلن سخت تکلیف ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ اس کی تکلیف کو دور کرے اور صحت عطا فرمائے۔ (بشیر احمد لاہور)

آپ اپنے سرمائے کو دگنا کر سکتے ہیں۔ بشرطیکہ آپ ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ خرید کر رکھیں۔ اس کے علاوہ آپ اپنی آمدنی پر بھی انکم ٹیکس میں خاصی بچت کرتے ہیں۔ ان سرٹیفکیٹوں پر حاصل شدہ منافع بھی انکم ٹیکس سے بری ہے۔ اپنا مستقبل بھی محفوظ کیجئے اور ملک کی حفاظت میں بھی مدد کیجئے۔

دس فیصد سالانہ منافع کی ضمانت

انکم ٹیکس میں بچت

سالانہ آمدنی	انوسٹمنٹ الاؤنس	ٹیکس (انوسٹمنٹ کے بغیر)	ٹیکس (انوسٹمنٹ کے بعد)	ٹیکس میں بچت (انوسٹمنٹ کے بعد)	ٹیکس میں بچت کے علاوہ منافع اگر آپ ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ خریدیں: ۵ سال بعد	۱۰ سال بعد
روپے	روپے	روپے	روپے	روپے	روپے	روپے
۱۰۰۰۰	۴۰۰۰	۶۴۶	۸۴	۵۶۳	۳۴۰	۴۰۰۰
۱۵۰۰۰	۶۰۰۰	۱۵۱۹	۳۰۹	۱۲۱۰	۱۸۶۰	۶۰۰۰
۲۰۰۰۰	۸۰۰۰	۲۸۷۹	۶۹۴	۲۱۸۵	۲۴۸۰	۸۰۰۰
۲۵۰۰۰	۱۰۰۰۰	۴۴۷۱	۱۰۲۴	۳۴۴۷	۳۱۰۰	۱۰۰۰۰
۳۰۰۰۰	۱۲۰۰۰	۶۱۶۱	۱۶۵۴	۴۵۰۷	۳۷۲۰	۱۲۰۰۰
۴۰۰۰۰	۱۵۰۰۰	۱۱۶۷۰	۵۰۵۲	۶۶۱۸	۴۶۵۰	۱۵۰۰۰
۵۰۰۰۰	۱۸۰۰۰	۱۸۷۴۴	۶۰۴۶	۱۲۶۹۸	۵۵۸۰	۱۸۰۰۰

نوٹ: ٹیکس کا تخمینہ بشمول سرچارج 2000 ہزار روپے پرسنل الاؤنس اور 20 فی صد اسٹینڈرڈ انکم الاؤنس منہا کرنے کے بعد لگایا گیا ہے۔

ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ

5-10-50-100-500-1000 اور 5,000 روپے کی شرح کے سرٹیفکیٹ تمام بنکوں اور ڈاکخانوں سے دستیاب ہیں۔

جاری کردہ: سنٹرل ڈائریکٹریٹ آف نیشنل سیونگز - اسلام آباد

لیکوریا کا آرام نہ آئے تو قیمت واپس طلب کریں
قیمت مع محصول ڈاک /۱۳ روپے
دمہ ہسپتال بازار ٹھٹھیاراں ڈسکہ ضلع سیالکوٹ

بالکل نیا تحفہ

کاجل نور بصر

آنکھوں کی خوبصورتی کے لئے

قیمت ۵۰ پیسے

تیار کردہ: دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

باہمی لین دین کے متعلق قرآن مجید کی نہایت جامع اور پرحکمت ہدایات

جب سودا نقد اور دست بدست ہو تو ایسی صورت میں اگر تحریر نہ بھی لی جائے تو کوئی حرج نہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ عنہ سورہ بقرہ کی آیت اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا وَاَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَايَعْتُمْ وَلَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فرماتا ہے کہ ہم اس قانون میں ایک استثناء کرتے ہیں اور وہ یہ کہ اگر ایسی تجارت ہو جو آمنے سامنے کی اور دست بدست ہو جسے تم ادھر ادھر پکڑ دیتے ہو تو ایسی صورت میں اگر تم اسے تحریر میں نہ لاؤ تو تم پر کوئی گناہ نہیں کیونکہ وہ دین نہیں گویا اگر حاضر تجارت ہو اور ایک تاجر دوسرے تاجر کو کہہ دے کہ میرا مال فلاں گودام میں پڑا ہوا ہے میں ابھی جا کر لے آتا ہوں آپ مجھے اتنا روپیہ دے دیں تو ایسی صورت میں کسی تحریر کے بغیر بھی دوسرے کو روپیہ دے دینے میں کوئی حرج نہیں تاجروں کو ایسے معاملات روزانہ پیش آتے رہتے ہیں۔ گو لَیْسَ عَلَیْکُمْ جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا کے الفاظ سے ظاہر ہوتا ہے کہ تجارت کے وقت لین دین کو نہ لکھنا گناہ تو نہیں لیکن اچھا یہ ہے کہ اس میں بھی رسید کاٹی جائے۔ جیسا کہ انگریزی فرموں اور تاجروں میں یہ قاعدہ ہے کہ جب کوئی چیز ان سے خریدی جائے تو ساتھ ہی وہ رسید بھی لکھ دیتے ہیں اس سے کئی جھگڑے مٹ جاتے ہیں۔ اور کمی بیشی یا چوری وغیرہ کا الزام عاید نہیں ہو سکتا۔ بہرحال اس جگہ تجارتِ سلم اور تجارتِ نقد کا ذکر کیا گیا ہے تجارتِ سلم کی صورت میں مال اور مدت کی تعیین لازمی قرار دی گئی ہے اور اس کا لکھنا فرض کیا گیا ہے اسی طرح اس خرید کی صورت میں بھی کہ مال لے لیا جائے اور رقم کی ادائیگی کا آئندہ وعدہ ہو لیکن جب نقد سودا ہو کہ مال لے لیا اور قیمت دے دی تو لکھنا فرض نہیں رکھا گو عبارت سے ظاہر ہے کہ اس صورت میں بھی پسندیدہ یہی ہے کہ تحریر دی جائے ہاں جب تحریر نہ ہو تو گواہ مقرر کر لے جیسا کہ وَاَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَايَعْتُمْ سے ظاہر ہے تاکہ بعد میں دکاندار چوری وغیرہ کا الزام نہ لگا دے اور کوئی فتنہ پیدا نہ ہو

وَلَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ

فرمایا گواہ اور کاتب کو خرچ دیئے بغیر عدالتوں میں بلانا ان کے لئے نقصان کا موجب ہے اس لئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ خرچ تمہارے ذمہ ضروری ہے یہ لین دین کے سلسلہ میں گیارہواں حکم دیا کہ معاہدہ لکھنے والے اور گواہوں کو خرچ دو۔ اور ان کو تکلیف میں نہ ڈالو۔ اگر ایک کاتب جس کا کام یہ ہے کہ وہ اجرت پر لکھتا ہے اسے مجبور کیا جائے کہ وہ بلا اجرت کوئی مضمون لکھ دے تو یہ اس پر ظلم ہو گا یا مثلاً کوئی شخص اگر کسی اور بڑی ذمہ داری کے کام پر جا رہا ہو تو ایسے شخص کو مجبور کرنا کہ وہی لکھے یا بلا خرچ آکر گواہی دے اس پر ظلم ہے۔

وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْ

فرماتا ہے اگر تم ان کو دق کرو گے تو اس کے معنے یہ ہوں گے کہ تم ہمارے احکام کی خلاف ورزی کرتے ہو اور اطاعت کا جوا اپنی گردن سے اتارتے ہو۔ بِکُمْ کے معنے فِیْکُمْ کے ہیں۔ یعنی یہ بات تمہارے اندر فسق اور خروج عن الطاعۃ کی روح پیدا کرنے والی ہو گی۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ

وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ فرماتا ہے یہ تمدنی احکام ہیں جن پر تمہارے معاشرہ کی ترقی کا انحصار ہے اس لئے ان کو ہمیشہ مدنظر رکھو۔ اور اس بات کو سمجھ لو کہ تم جتنا تقویٰ اختیار کرو گے اللہ تعالیٰ تمہارے کاروبار میں اتنی ہی برکت ڈالے گا۔ اور تمہیں اپنے علم سے حصہ عطا فرمائے گا۔ کیونکہ ترقی کی کوئی راہ اس سے پوشیدہ نہیں وہ ہر چیز کو خوب جانتا اور سمجھتا ہے۔"

(تفسیر سورہ بقرہ صفحہ ۶۴۶ تا ۶۴۸)

ماہرین کی ایک کمیٹی آئین تیار کرے گی

اقتدار چار ماہ میں عوامی نمائندوں کو منتقل کر دیا جائیگا

صدر یحییٰ خان کی اہم نشری تقریر

راولپنڈی ۲۹ر جون صدر یحییٰ خان نے اعلان کیا ہے کہ عوامی نمائندوں کو اقتدار کی منتقلی چار ماہ میں ہو جائے گی۔ قوم سے خطاب کرتے ہوئے صدر نے انتقال اقتدار کے متعلق منصوبے کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ ایک کمیٹی آئین مرتب کر رہی ہے مختلف سیاسی جماعتوں کے منتخب رہنماؤں کے مشورے سے آئین نافذ کیا جائے گا اور اس کے نفاذ کے ساتھ ہی قومی اسمبلی کا اجلاس طلب کیا جائیگا مرکز اور صوبوں میں نمائندہ حکومتوں کی تشکیل کے بعد بھی انہیں کچھ عرصہ مارشل لاء کا تحفظ حاصل رہے گا تاکہ ملک کے کسی علاقے میں انتشار اور گڑبڑ نہ ہو۔

صدر نے اپنی نشری تقریر میں کہا کہ عوامی لیگ کو کالعدم قرار دیا جا چکا ہے تاہم اس کے ارکان اسمبلی انفرادی طور پر اپنی نشستوں سے محروم نہیں ہوئے۔ رجحان بین کے بعد جن ارکان اسمبلی کے متعلق یہ ثابت ہو جائے گا کہ انہوں نے ملک دشمن سرگرمیوں، مجرمانہ کاموں یا سماج دشمن سرگرمیوں میں حصہ لیا ہے ان کو قومی اور صوبائی اسمبلیوں کی رکنیت سے محروم کر دیا جائے گا۔ ایسے ارکان کی فہرست شائع کی جائے گی۔ نااہل قرار پانے والے ارکان کی نشستوں پر ضمنی انتخابات کرائے جائیں گے صدر نے کہا کہ نئے سرے سے انتخابات کرانے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ موجودہ حکومت حالات مکمل طور پر معمول پر آنے تک برسر اقتدار رہنا چاہتی ہے۔ صدر مملکت نے کہا کہ ایسی جماعتوں پر پابندی لگانے کی تجویز ہے جو ایک خاص علاقہ تک محدود ہوں اور عملی طور پر قومی حیثیت نہ رکھتی ہوں۔ اسی طرح مختلف دھڑوں میں بٹی ہوئی جماعتوں پر بھی پابندی لگا دی جائے گی۔

صدر پاکستان نے واشگاف الفاظ میں اعلان کیا کہ پاکستان ایسی امداد ہرگز قبول نہیں کرے گا جو ہماری قومی خودمختاری کے منافی ہو گی ہمیں اپنے قومی مقاصد حاصل کرنے کے لئے زیادہ سے زیادہ ملکی وسائل پر بھروسہ کرنا چاہیئے اس کے لئے سرکاری اور نجی اخراجات میں بھی زیادہ سے زیادہ کفایت شعاری سے کام لینے کی ضرورت ہے۔ اس مقصد کے پیش نظر حکومت اقتصادی پالیسیوں میں ضروری ردو بدل کر رہی ہے یہ کوششیں عوام کی بھرپور حمایت ہی سے کامیاب ہو سکتی ہیں۔ آئیے ہم بحیثیت ایک قوم ہر قسم کے بے جا اسراف سے گریز کریں اور ایسی سادہ طرز زندگی کو اپنائیں جو ہماری اقتصادی ترقی کی موجودہ صورت حال کے مطابق ہو۔

صدر یحییٰ خان نے کہا ہے کہ ہمارے دشمنوں نے پاکستان کو تباہ کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھی اور وہ اس خوش فہمی میں مبتلا ہیں کہ ہماری صفوں میں انتشار پیدا ہو رہا ہے لیکن وہ اس بات کو بھول جاتے ہیں کہ ان کا واسطہ ایک ایسی قوم سے ہے جس کی زندگی سرور کائنات کی محبت سے سرشار ہے جس کا ہر فرد مجاہد اور دشمن کے ارادوں کو کچلنے کے لئے ہر وقت تیار ہے اس لئے جو کوئی ہمیں نقصان پہنچانے کی کوشش [illegible] موت کو دعوت دے گا۔

صدر نے کہا کہ یہ اللہ [illegible] ہے کہ ہمارے دلوں میں ایمان ہے اور ہمیں یہ یقین ہے کہ [illegible] جائز مقاصد میں ہماری مدد کرے گا۔ صدر نے کہا کہ ہمارے مقاصد یہ ہیں (۱) جمہوریت کی بحالی۔ (۲) ملکی سالمیت [illegible] اور عوام کی بہبود مجھے امید ہے کہ ہر پاکستانی ان مقاصد کے حصول میں میرے ساتھ پورا تعاون کرے گا میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے ارادوں میں کامیاب کرے۔

ہفتہ تعلیم کی رپورٹ بھجوائیں

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ ہفتہ تعلیم کی رپورٹیں جلد از جلد مرکز میں بھجوائیں تا کہ جائزہ لیا جا سکے کہ [illegible] نے ہفتہ تعلیم کے سلسلہ میں کیا کوشش کی ہے

مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ